© rasailojaraid.com

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جو دلیل پیش کی تھی وہ معترض کے معارضہ سے ذرا بھی مجروح نہیں ہوئی تھی اور وہ چاہتے تو اس پر بہت کچھ فرما سکتے تھے لیکن مخاطب کی نفسیات کا اندازہ کر لینے کے بعد اگر وہ اس پر مزید اصرار فرماتے تو یہ چیز اس طریقہ کے بالکل خلاف ہوتی جس کی تلقین قرآن نے فرمائی ہے کہ ادع الیٰ سبیل ربک بالحکمۃ والموعظۃ الحسنۃ وجادلھم بالتی ھی احسن۔

انگریزی زبان میں ایک مذہبی رسالہ کا اجراء

مشہور سٹرین نو مسلم محمد اسد صاحب جو زمانہ جنگ میں گرفتار کر لیے گئے تھے۔ اب الحمد للہ قید فرنگ سے آزاد ہو کر پھر اپنے علمی و مذہبی کاموں میں مشغول ہو رہے ہیں۔ موصوف گرفتاری سے پہلے صحیح بخاری کا انگریزی زبان میں ترجمہ کر رہے تھے جس کے کچھ پارے چھپ کر اہل علم کے ہاتھوں میں پہنچ چکے ہیں۔ علاوہ ازیں آپ کی ایک کتاب Islam at the Crossroads علمی و مذہبی حلقوں میں کافی شہرت پا چکی ہے۔ جو لوگ ان کتابوں سے واقف ہیں وہ موصوف کے طرز فکر اور انداز بحث سے اچھی طرح واقف ہیں۔ اب ہمیں یہ معلوم کر کے نہایت مسرت ہوئی ہے کہ موصوف ماہ اگست ۴۶ء سے ڈلہوزی سے انگریزی زبان میں عرفات نامی ایک پرچہ نکال رہے ہیں جس کا اشتہار ان صفحات میں کہیں دیا جا رہا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ یہ رسالہ ان توقعات کے بالکل مطابق ہو گا جو مصنف سے علمی و مذہبی حلقوں میں قائم ہو چکی ہیں۔

© rasailojaraid.com